Day: Date:

سوال نمبر ۱:۔

عصر حاضر میں امت مسلمہ کو کون سے مسائل درپیش ہیں۔ اسلام کی روشنی میں ان کا حل بتائیں؟

جواب:۔

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو بہت سے وسائل سے نوازا ہے تاکہ مسلمانوں کی روحانی اور مادی ضروریات پوری ہو سکیں ان وسائل میں زرعی، صنعتی اور بے پناہ انعامات شامل ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ امت مسلمہ کو دور حاضر میں بہت سے مسائل بھی درپیش ہیں جو درج ذیل ہیں:۔

(i) داخلی مسائل (ii) خارجی مسائل

عالم اسلام کے داخلی مسائل:۔

عالم اسلام کو درج ذیل داخلی مسائل درپیش ہیں:۔

امن عامہ کا مسئلہ:۔

آج کے دور میں سارے مسلم ممالک، بالخصوص پاکستان امن کے مسائل سے دوچار ہے۔ قتل و غارت، چوری، رشوت جیسے مسائل عام ہوتے جا رہے ہیں۔ اور ان مسائل میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ پاکستان کو فرقہ وارانہ کشیدگی نے معاشرتی اور اقتصادی ترقی کو متاثر کیا ہے قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

"واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا"

"اور اللہ کی رسی (یعنی دین) کو مضبوطی سے پکڑو سب مل کر، اور تفرقہ نہ کرو۔" (آل عمران: 103)

یہ آیت امت کو اتحاد کی طرف بلاتی ہے اور تفرقہ واریت سے بچنے کی ہدایت کرتی ہے امام ابن تیمیہ نے فرمایا کہ امت کی طاقت اس کے اتحاد میں مضمر ہے اور فرقہ واریت سے قوم کمزور ہو جاتی ہے

Day:

غربت اور اقتصادی ناہمواری:-

مسلمان ممالک میں غربت اور اقتصادی ناہمواری بڑھ رہی ہے۔ اس وقت تیل کی دولت سے مالا مال چند ممالک کے علاوہ باقی ممالک کو اگر دیکھیں تو خود یہ معاشی بحران ہے پاکستان خود غربت اور بے روزگاری جیسے مسائل سے دوچار ہے۔ آج روز لوگ اس معاشی بحران سے خودکشیاں کر رہے ہیں بلکہ چند افراد کی کمی ہے

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

"اور یتیموں کو ان کا مال دے دو اور خراب
چیز کو اچھی چیز کے ساتھ تبدیل نہ کرو"

(النساء: ۲)

try to add the arabic of quranic ayats........

اسلامی نقطہ نظر کے مطابق زکوٰۃ اور صدقات کے ذریعے دولت کی منصفانہ تقسیم امت کی فلاح کیلئے ضروری ہے۔ امام ابو حنیفہ اور امام شافعیؒ نے فرمایا کہ محتاجوں کی مدد اور معاشی انصاف امت کی کامیابی کے بنیادی ستون ہیں۔

فرقہ واریت اور مذہبی اختلافات:-

مسلم دنیا اس وقت شدید ترین فرقہ واریت کی لپیٹ میں ہے اور غیر مسلم ممالک اس مسئلے سے فائدہ اٹھا رہی ہے۔ مسلمان ممالک میں شیعہ اور سنی ممالک کے درمیان سیاسی اور مذہبی اختلافات امت کی تقسیم کا سبب بنے ہوئے ہیں۔ شیعہ بلاک کے مقابلہ میں سنی بلاک بنانا اور سنی ممالک کے مقابلہ میں شیعہ بلاک تشکیل دینا اور پھر اس چیز کو ہوا دینا۔ یہ سامراجی قوتوں کا روز اول کا وطیرہ ہے۔ غریب ممالک اپنی تنظیموں

کو پاکستان میں فنڈز فراہم کر رہے ہیں اور دوسری طرف ایران شیعہ تنظیموں کو فنڈز اور دوسری سہولیات فراہم کرنے کیلئے کوشاں ہے۔ جو فرقہ واریت کا مسئلہ بڑھا رہا ہے۔ عملی طور پر علماء اور دانشوروں کو مشترکہ پلیٹ فارم پر آ کر اتحاد کی تربیت دینی چاہیے تاکہ فرقہ وارانہ تشدد کم ہو اور معاشرتی ہم آہنگی پیدا ہو۔

بے روزگاری اور تعلیم کی کمی:

مسلمان ریاستیں غربت اور اقتصادی مشکلات نوجوانوں کو بے راہ روی کی طرف دھکیل رہی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ مسلمان ریاستیں سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں بہت پیچھے ہیں۔ کچھ مسلمان ممالک میں پڑھے لکھے افراد کی تعداد 90% سے زیادہ ہے مگر وہ بھی سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں بہت پیچھے ہیں۔ تعلیم کی کمی انہیں غیر قانونی اور غیر اخلاقی سرگرمیوں کی طرف مائل کرتی ہے۔ قرآن مجید میں علم کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے۔

اقرا باسم ربک الذی خلق

"پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا" (العلق:1)

عورتوں کے حقوق میں کمی:

اسلام نے عورتوں کو بہت بڑا مقام دیا ہے لیکن حقیقت میں مسلم ممالک ان حقوق کو عملی جامہ پہنانے سے قاصر ہیں۔ وراثت میں عورتوں کا جو حق ہے وہ صرف نام کا ہی ہے حقیقتاً عورتوں کو وراثت میں حق نہیں دیا جاتا بعض ممالک میں انہیں تعلیم کے میدان میں بھی حق حاصل نہیں۔ غیرت کے نام پر قتل کر دینے جیسے واقعات پاکستان میں آئے روز ہو رہے ہیں۔ مثلاً جہیز نہ لانے پر

تیزاب پھینک دینا وغیرہ۔ بعض مسلم ممالک میں خواتین کا معاشرتی کردار محدود کر دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

"اور ان پر (شوہر) کا حق اتنا ہی ہے جتنا ان پر عورتوں کا حق ہے نیک بات کے ساتھ" (البقرہ: 228)

leave a line space b/w headings for neatness....

اخلاقی بے راہ روی:

معاصر مسائل کے حل کے لیے اخلاقی اور روحانی بیداری ناگزیر ہے۔ قرآن میں اللہ فرماتا ہے۔

"بے شک تم میں سب سے عزت والا اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پرہیزگار ہے۔" (الحجرات: 13)

جو قومیں اخلاقی اعتبار سے مضبوط ہوتی ہیں وہ دنیا کو منور کر دینے کے قابل ہوتی ہیں لیکن جو قومیں اخلاقی اعتبار سے پست ہوں وہ دنیا میں کوئی معرکہ سر انجام نہیں دے سکتی۔ افسوس اس بات کا ہے کہ مسلم امت میں جھوٹ، بد دیانتی، منافقت، جنسی بے راہ روی اور جنسی تشدد جیسے برے اخلاقی امراض پیدا ہو چکے ہیں بلکہ آہستہ آہستہ معاشرے کو دیمک کی طرح چاٹ رہے ہیں۔

انسانی حقوق اور انصاف کی پامالی:

غربت کے ساتھ ساتھ انسانی حقوق کی پامالی بھی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ کیلئے اسلام میں عدل و انصاف کی تاکید کی گئی ہے۔ قرآن میں اللہ فرماتا ہے

"یقیناً اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں ان کے حق داروں کو پہنچاؤ۔" (النساء: 58)

Date:

مسئلہ: انتہا پسندی اور دہشت گردی:-

انتہا پسندی اور دہشت گردی مسلمانوں کی شبیہ کو نقصان پہنچایا اور عالمی سطح پر امن و امان کی صورتحال خراب کی۔ قرآن میں اللہ فرماتا ہے۔

"اور کسی جان کو قتل نہ کرو جسے اللہ نے حرام فرمایا مگر حق کے ساتھ" (الانعام: ۱۵۱)

مولانا ابو الاعلیٰ مودودی نے فرمایا کہ اسلام میں جہاد کا مقصد دفاع اور امن قائم کرنا ہے نہ کہ دہشت پھیلانا۔ امت مسلمہ کو انتہا پسندی کے خلاف دینی شعور پیدا کرنا چاہیے۔

عالم اسلام کے خارجی مسائل:-

شعائر اسلام کا مذاق:-

نبی کریم، رؤف رحیم، عرب و عجم، قاسم زم زم، امی لقب، احمد مجتبیٰ، محمد مصطفیٰ کریم جن کے پاؤں کا دھوون آب حیات ہے جن کے نعلین پاک کے حوالے سے حسن رضا خان صاحب نے فرمایا:

جو سر پہ رکھنے کو مل جائے نعل پاک حضورؐ
تو پھر کہیں گے کہ ہاں تاجدار ہم بھی ہیں

آپ کی توہین آمیز خاکے بنانا، جیسے یہ خاکے سب سے پہلے ڈنمارک کے اخبار جیلانڈ پوسٹن نے 2005ء میں شائع کیے اور پھر تسلسل کے ساتھ ایسا کیا جاتا رہا۔ 20 مارچ 2011 کو ٹیری جونز نے امریکہ میں

نعوذ باللہ قرآن مجید کو جلایا۔ جولائی 2012ء میں صحیح
باصل ایک امریکی نے نعوذ باللہ ایک گستاخانہ فلم بنائی
جس پر پوری دنیائے اسلام میں شدید احتجاج ہوا اس
کے ساتھ ساتھ آئے روز دین اسلام پر مختلف حملے ہو رہے ہیں
شعائر اسلام کی توہین تو مغرب میں ہوتی ہے مگر
دنیا کے گلوبل ویلیج بننے کی وجہ سے مسائل مسلم ممالک میں
پیدا ہوتے ہیں۔

اسلامی قوانین میں آئے روز مداخلت:

مغرب کے روز مختلف ممالک میں بہت ساری ایسی
NGO's کو فنڈنگ کرتا رہتا ہے جو اسلامی قوانین کے خاتمے
یا ان میں ترمیم کیلئے کوششیں کر رہی ہیں جیسے قانون
رسالت "295C" میں ترمیم کی کئی بار کوشش
کی گئیں۔ اس مداخلت سے بہت سارے مسلم ممالک میں
عوام اور حکومت کے درمیان نفرتیں پیدا ہوتی ہیں۔

مغربی ثقافت اور غیر اخلاقی میڈیا:

مغربی ثقافت اور غیر اخلاقی میڈیا نے نوجوانوں میں
اخلاقی بحران پیدا کیا ہے بے حیائی، منشیات اور زنا جیسی
معاشرے میں بڑھ رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے
"اور کہہ دو کہ میرے بندے وہ بات کریں
جو بہتر ہو۔"
(الاسراء: 53)
امام غزالیؒ نے فرمایا کہ اخلاقی تربیت دین اور دنیا
دونوں میں فلاح کی ضمانت ہے نوجوانوں میں اخلاقی
شعور پیدا کرنا معاشرتی استحکام کیلئے لازم ہے۔

Date: Day:

مسائل کا حل:-

اتحادِ امت:-

قرآن مجید میں اتحاد کے حوالے سے بہت سی تعلیمات دی گئی ہیں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو
اور تفرقہ میں نہ پڑو" (آل عمران: 103)

سورۃ الشوریٰ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"علم آجانے کے بعد وہ لوگ آپس کی ضد
کے باعث جدا جدا ہو گئے" (الشوریٰ: 14)

اسلامی تعاون کی تنظیم (OIC):-

اسلامی تعاون کی تنظیم کو متحرک کرنے کا حوالے سے ڈاکٹر محمد امین رقم طراز ہیں:

ان مسلم ممالک کو متحد کیا جائے جو اتحادِ امت کے سنجیدہ حامی ہیں اور دشمنوں سے تعلقات کو کم کرتے ہیں ان کا ایک مضبوط گروپ بنایا جائے تاکہ ان سے کام لیا جا سکے۔

مسلم امہ کی نشاۃ ثانیہ کی سٹریٹیجی پر عمل درآمد کی کوشش کی جائے۔

اقبال نے اتحادِ امت کے حوالے سے فرمایا:-

بتانِ رنگ و خوں کو توڑ کر ملت میں گم ہو جا
نہ تورانی رہے باقی نہ ایرانی نہ افغانی

ایک اور جگہ فرمایا:-

اصل دین کا ہاتھ سے چھوٹا تو جمعیت کہاں
اور جمعیت ہوئی رخصت تو ملت بھی گئی

use more specific and self explanatory headings.......

دفاع:

← مسلمان ممالک کا مشترکہ دفاع نیٹو کی طرز پر ہو۔

← مشترکہ فوج جس کا چیف مختلف ممالک سے تبدیل ہوتا رہے۔

← مشترکہ فوج کی تربیت۔ خالص اسلامی تعلیمات پر کی جائے

← سکول اور کالجز میں فوجی تربیت دینا۔

معیشت:

← مسلم ممالک خود انحصاری کی پالیسی اپنائیں اور سودی نظام کے چنگل سے اپنے آپ کو آزاد کروائیں۔

← مشترکہ کرنسی بنانا جیسے یورپ کی کرنسی یورو وغیرہ
مشترکہ نیشنل کمپنیاں بنانا۔

← سود کا خاتمہ کرنا۔

قانون و انصاف:

← مسلم ممالک کی مشترکہ مجلس فقہ و اجتہاد بنانا۔

← عالمی عدالت انصاف کی طرز پر اسلامی عالمی عدالت انصاف بنانا۔

← اسلامی نظریاتی کونسل کی طرز پر عالمی اسلامی نظریاتی کونسل تشکیل دینا۔

خلاصۂ بحث:

15

درج بالا بحث سے ثابت ہوتا ہے کہ عالم اسلام کو اس وقت جتنے اندرونی و بیرونی چیلنجز کا سامنا ہے ان کا مقابلہ کوئی ایک فرد، جماعت یا ملک نہیں کر سکتا بلکہ مسلمان حکمران، اہل علم، ذرائع ابلاغ کے نمائندے، سیاستدان اور مغرب میں بسنے والے مسلمان مل کر ایسا لائحہ عمل مرتب کریں جس سے امت اجتماعی زوال سے نکل کر عروج آشنا ہو سکے۔